Date:________ Day:________

سوال 1 توحید اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے۔ انسانی زندگی پر اس کی اہمیت اور اثرات کی وضاحت کریں۔

تعارف

اسلام کا انسانیت کے اوپر سب سے بڑا احسان عقیدہ توحید ہے۔ جس طرح اسلام کے عقائد اسلام کا مرکز ہیں اسی طرح ہی عقیدہ توحید باقی تمام عقائد کا مرکز ہے۔ دنیا کے کسی بھی نظریے کی پیروی کرنے کے لیے انسانوں کو کچھ بنیادی اصول و ضوابط کا خیال رکھنا ہوتا ہے اس طرح عقیدہ اسلام میں حلقہ بگوش ہونے کے لیے سب سے پہلا اور معتبر عقیدہ، عقیدہ توحید ہے۔ اور عقیدہ توحید کا انسانی زندگی میں بہت زیادہ ہی اہمیت ہے کیونکہ یہ عقیدہ انسانوں کو تمام تر دنیاوی خداؤں کے چنگل سے آزاد کروا کر ایک اللہ وحدہ لاشریک کے زیر تسلط میں لے آتا ہے۔ اور عقیدہ توحید کے اثرات بھی بہت واضح ہیں وہ یہ کہ انسان نڈر و بے باک بن جاتا ہے۔ کیونکہ اس کو اس بات کا ادراک ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی وہ ہستی ہے جو عبادت کے لائق ہے اور باقی دنیا کا کوئی اثر اسکی زندگی پر غالب نہیں آسکتا۔

۱۔ عقیدہ توحید

توحید کا لغوی معنی ایک اور یکتا کے ہیں۔

اصطلاح میں عقیدہ توحید سے مراد اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو زبان سے اقرار کرنا اور دل سے تصدیق کرنے کے مترادف ہیں۔

Scanned with CamScanner

Date: ________ Day: ________

عقیدہ توحید مذہب اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے۔ کوئی بھی شخص اگر اسلام میں داخل ہونا چاہے تو اس کے اوپر سب سے لازم عقیدہ جس کا ادراک فرض ہو جاتا ہے وہ عقیدہ توحید و رسالت ہے۔ کلمہ طیبہ جو کہ اسلام میں داخل ہونے کی بنیاد ہے اس کے دو حصے ہیں۔ ایک حصہ توحید پر مبنی ہے تو دوسرا حصہ رسالت پر۔

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور حضرت محمدؐ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ **(القرآن)**

عقیدہ توحید قرآن کی روشنی میں۔

عقیدہ توحید دین اسلام کا وہ بنیادی عقیدہ ہے جس کے بغیر کوئی انسان حلقہ بگوش اسلام نہیں ہو سکتا ہے۔ دین اسلام میں داخل ہونے کے لیے عقیدہ توحید کو زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کرنے کی شرط رکھی گئی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے بارہا عقیدہ توحید کی طرف اشارہ کیا ہے۔ جیسے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: کہہ دیجئیے کہ اللہ ایک ہے **(القرآن)**

عقیدہ توحید سے مراد صرف اس بات کو ماننا نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے بلکہ اس بات کو ماننے کے بعد انسان نے باقی دنیاوی خداؤں کا تصور دل سے نکال کے باہر پھینکنا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کو بالکل بھی یہ بات پسند نہیں کہ انسان اس کے ساتھ کسی اور خدا کی بھی پرستش کرے اور مدد اور کو۔ جس اللہ

Date: Day:

کے مقابلے میں کسی کو برابر کرے۔ اس عمل کو اللہ تعالیٰ نے شرک قرار دیا ہے اور اس امر میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ:

ترجمہ: بے شک شرک سب سے بڑا گناہ ہے۔

(القرآن)

عقیدہ توحید حدیث کی روشنی میں۔

قرآن مجید کے علاوہ اگر ہم حضور ﷺ کی زندگی کا جائزہ لیں تو نبی ﷺ نے اللہ کے حکم سے اسلام کی تبلیغ کی لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف بلانے کی کوشش کی ہے۔ دور جاہلیت میں عرب کے لوگ مختلف بتوں کی پرستش میں مصروف عمل رہا کرتے تھے۔ انہوں نے مختلف مقاصد کے لیے مختلف بت بنا رکھے تھے۔ کسی سے وہ اولاد مانگتے تو کسی سے روزگار۔ کوئی بت سے بارش برسانے کی امید لگائے بیٹھے ہوئے تھے تو کسی سے فصل اگانے کی۔ پورا عرب معاشرہ شرک میں مبتلا عمل تھا۔ اس وقت آپ ﷺ نے اللہ کے حکم سے عرب کے لوگوں کو اللہ کی وحدانیت کی دعوت دی۔

اس بارے میں حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ:

ترجمہ: تم میں سے کوئی بھی اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں تو اس بندے کے اوپر جہنم کی آگ حرام کر دی جاتی ہے۔ **(الحدیث)**

Scanned with CamScanner

Date: Day:

انسانی زندگی پر عقیدہ توحید کی اہمیت

انسانی زندگی میں عقیدہ توحید کے بے شمار فائدے ہیں۔ عقیدہ توحید انسان کو تمام تر مصنوعی خداؤں سے بچا کے ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف لے کر آتا ہے۔ عقیدہ توحید کے انسانی زندگی میں روحانی، اخلاقی، تعلیمی و ذہنی فائدے ہیں جو کہ ذیل میں درج ہیں۔

۱۔ روحانی اہمیت۔

اسلامی نظریہ زندگی کے مطابق روح اور جسم دو الگ الگ چیزیں ہیں۔ روح کی تسکین کے لیے اسلام نے بنی نوع انسان کو اللہ تعالیٰ سے اپنے روابط مضبوط کرنے کا مشورہ دیتا ہے ہے۔ ذیل میں عقیدہ توحید کا انسانی روحانی فائدے ذکر کیے گئے ہیں۔

i) صحیح ایمان۔

عقیدہ توحید انسانی روحانی زندگی پر دور رس اثرات مرتب کرتا ہے۔ عقیدہ توحید پر ایمان لانے سے انسان کا ایمان درست سمت گامزن ہوتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں اپنے عقائد و احساسات کو صحیح سمت میں گامزن کرتا ہے جو کہ روحانی تسکین کا باعث بن جاتا ہے۔

ii) انسانی زندگی کا مقصد واضح ہو جاتا ہے۔

انسانی زندگی یا پھر انسان کو بے ہنگم یا بے مقصد نہیں بنایا گیا ہے اس کے دنیا میں بھیجنے کے بھیجنے ایک خاص مقصد ہے وہ یہ کہ انسان اپنی زندگی اللہ کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق گزارے تاکہ کامیاب ہو سکے۔

Date:______ Day:______

ب) اخلاقی اہمیت۔

عقیدہ توحید کا انسانی زندگی کے اوپر اخلاقی فائدے بھی مرتب ہوتے ہیں جن میں سے چند کچھ کی ذیل میں نشاندہی کی جا چکی ہے۔

i) عدل و انصاف۔

یہ عقیدہ توحید ہی ہے جس کے ماننے والوں کو عدل و انصاف کی فکر لاحق ہوتی ہے اور ایک انسان ہر وقت اپنے قول و فعل میں عدل و انصاف سے کام لیتا ہے۔ کیونکہ انسان کو معلوم ہوتا ہے کہ اللہ خود بھی عادل ہے اور عدل و انصاف کو پسند فرماتا ہے۔

ii) احساس جوابدگی۔

اللہ کی وحدانیت پر ایمان انسان میں احساس جوابدگی کا عنصر پیدا کرتی ہے اور انسان اٹھتے، بیٹھتے جاگتے و سوتے ہمیشہ اچھائی اور نیک کام کرتا اور اور برائی سے خود کو محفوظ رکھتا ہے کیونکہ اسکو اندازہ ہوتا ہے کہ جو کچھ بھی وہ کر رہا ہے اس کے بارے میں اس سے پوچھا جائے گا۔

ج) ذہنی اہمیت۔

عقیدہ انسان کے ذہن کو بھی خاطر خواہ فائدے پہنچاتا ہے۔ وہ انسان جس کا عقیدہ توحید پر ایمان ہوتا ہے وہ ذہنی طور پر پرسکون رہتا ہے کیونکہ اس کو معلوم ہوتا ہے کہ خوشی، غمی، مصائب و آسائشیں سب اللہ کی طرف سے ہیں اور اللہ انسان کو جانچتا اور جانتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Date: Day:

عقیدہ توحید کا انسانی زندگی پر اثرات۔

انسان کی فطرت میں ہے کہ انسان روز اول سے کسی نہ کسی صورت میں کسی دیوتا کو پوجتا ہوا آیا ہے۔ اگر ہم دور جاہلیت کی بات کریں تو عرب کے لوگوں نے بہت سارے بت بنا رکھے تھے جن سے وہ اپنی حاجت روائی کی امیدیں لگائے بیٹھے ہوئے ہوتے تھے۔ اسی طرح دیگر غیر سامی مذاہب کے لوگ کسی نہ کسی صورت میں کسی کی پرستش میں مصروف عمل رہتے ہیں۔

لیکن وہ لوگ جو اللہ کی وحدانیت پر یقین رکھتے ہیں وہ لوگ دنیا کے باقی لوگوں سے ایمانی، اخلاقی، سماجی اقدار میں دوسرے لوگوں سے بہت مختلف ہوتے ہیں کیونکہ ان لوگوں کے اوپر ان کے عقیدے کا ایک مثبت اثر ہوتا ہے۔ عقیدہ توحید کے پیروکاروں کی زندگیوں پر عقیدہ توحید کے مثبت اثرات ہوتے ہیں جن میں چند ایک نیچے بیان کئے گئے ہیں۔

انسان کو بنیادی مقصد زندگی عقیدہ توحید سے ملتا ہے۔

انسان کو اس دنیا میں بغیر کسی مقصد کے نہیں بھیجا گیا ہے بلکہ انسان کے خالق نے انسان کے سپرد کچھ ذمہ داریاں لگائی ہے کہ انسان دنیا میں جائے اور وہ ذمہ داریاں پوری کرے آئیں تاکہ آخرت میں اس کو نوازا جائے
قرآن مجید میں اللہ فرماتا ہے کہ:

ترجمہ: میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ **(القرآن)**

Scanned with CamScanner

Date: ______ Day: ______

اپنی زندگی کے ان مقاصد کے بارے میں صرف وہ لوگ ہی ایمان رکھتے ہیں جو عقیدہ توحید کے قائل ہیں۔

← عزت نفس پیدا کرتا ہے۔

عقیدہ توحید انسانوں میں عزت نفس پیدا کرتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

ترجمہ: جس نے انسانوں کو احسن طریقے سے بنایا ہے۔ **(القرآن)**

جب بنانے والی ذات خود اپنی مخلوق کے بارے میں یہ فرماتا ہے کہ میں نے اپنی مخلوق کو بہت ہی خوبصورت بنایا ہے تو اس بات سے مخلوق کے اندر اپنی عزت پیدا ہوتی ہے قرآن مجید میں ایک اور جگہ اللہ فرماتا ہے کہ:

تشریح: اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات میں سب سے افضل ترین مخلوق انسان کو بنایا ہے۔

← عاجزی، انکساری و تواضع پیدا کرتا ہے۔

عقیدہ توحید انسان کے اندر عاجزی، انکساری و تواضع پیدا کرتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ وہ اس اللہ کی عبادت کرتا ہے جس نے یہ ساری دنیا بنائی ہے اور نہ صرف دنیا و اس کے اندر پائے جانے والی مخلوقات پیدا کی ہے بلکہ ان کے بارے میں علم بھی رکھتا ہے جو کچھ زمینوں میں ہے اور جو پانیوں میں ہے وہ اللہ سے مخفی نہیں ہے پھر ایسے میں انسان خود کو اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجز پاتا ہے اور اس کی حمد و ثناء میں مصروف عمل رہتا ہے۔

← امن، اطمینان و سکون پیدا کرتا ہے۔

عقیدہ توحید کا ایک اور بڑا اثر انسانی زندگیوں میں یہ ہے کہ عقیدہ توحید انسانی زندگیوں میں امن

Date:________ Day:________

اطمینان و سکون پیدا کرتا ہے۔ کیونکہ انسان ایسی حالت میں اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے احکامات کی پاسداری میں مصروف ہوگا تو اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادات و اذکار میں سکون رکھا ہے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

ترجمہ: بے شک دلوں میں سکون اللہ کے ذکر سے ہے۔ القرآن۔

خلاصہ بحث۔

عقیدہ توحید اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے جو کہ اسلام میں داخل ہونے کے لئے ایک دروازے کی حیثیت رکھتا ہے۔ جو شخص بھی زبان سے اس کا اقرار اور دل سے تصدیق کرتا ہے وہ اس عقیدے پہ عمل پیرا ہوتا ہے اور اسلام میں داخل ہو جاتا ہے۔ اسلام میں داخل ہونے کے بعد انسانی زندگی میں عقیدہ توحید کے بہت سارے اثرات واضح ہو جاتے ہیں اور اس عقیدے کے اثرات اتنے زیادہ ہیں کہ انسان کی زندگی پر سکون ہو جاتی ہے۔